18

آیات نمبر 122 تا 129 میں ابراہیم علیہ السلام کو لوگوں کا پیشوا بنانے کا ذکر۔ ابراہیم علیہ
السلام اور اسمٰعیل علیہ السلام کا خانہ کعبہ تعمیر کرنا اور اس موجودہ امت کے لئے ان کی دعا کا
واقعہ بیان کیا گیا ہے

يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَ اَنِّيْ فَضَّلْتُكُمْ
عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٢٢﴾ اے بنی اسرائیل! میرے وہ احسانات یاد کرو جو میں نے تم پر کئے
اور میں نے تمہیں تمام اقوام عالم پر فضیلت عطا کی تھی وَ اتَّقُوْا يَوْمًا لَّا تَجْزِيْ
نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَيْـًٔا وَّ لَا يُقْبَلُ مِنْهَا عَدْلٌ وَّ لَا تَنْفَعُهَا شَفَاعَةٌ وَّ لَا
هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿١٢٣﴾ اور اُس دن سے ڈرو جس دن کوئی شخص کسی دوسرے کے کام نہ آ
سکے گا اور نہ کسی کی طرف سے کوئی فدیہ قبول کیا جائے گا اور نہ ہی کسی کی کوئی سفارش
قبول کی جائے گی اور نہ ان کی کوئی مدد کی جا سکے گی ان اگلی آیات میں یہ بات واضح کر دی
گئی کہ بنی اسرائیل اور بنی اسمٰعیل دونوں ہی ابراہیم علیہ السلام کی اولاد ہیں اور محمد رسول اللہ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جن کا تعلق بنی اسمٰعیل سے ہے، دراصل ابراہیم علیہ السلام کے دین ہی کی پیروی کر رہے
ہیں اور یہ بھی کہ بنی اسرائیل کے جد امجد یعقوب علیہ السلام بھی اسی دین کی پیروی کرتے تھے وَ
اِذِ ابْتَلٰٓى اِبْرٰهٖمَ رَبُّهٗ بِكَلِمٰتٍ فَاَتَمَّهُنَّ ؕ قَالَ اِنِّيْ جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ
اِمَامًا ؕ اور وہ وقت یاد کرو جب ابراہیم (علیہ السّلام) کو ان کے رب نے کئی باتوں
میں آزمایا تو وہ تمام آزمائشوں میں پورے اترے، اس پر اللہ نے فرمایا کہ میں تمہیں
لوگوں کا پیشوا بنانے والا ہوں قَالَ وَ مِنْ ذُرِّيَّتِيْ ؕ قَالَ لَا يَنَالُ عَهْدِي



الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۲۴﴾ انہوں نے کہا کہ کیا میری اولاد کے بارے میں بھی یہی حکم ہے؟ اللہ
نے کہا کہ ہاں! مگر میرا وعدہ نافرمانوں کے لئے نہیں ہے وَ اِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ
مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَ اَمْنًا ؕ وَ اتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ مُصَلًّى ؕ اور یاد کرو
جب ہم نے اس گھر یعنی خانہ کعبہ کو لوگوں کے لئے رجوع کا مرکز اور جائے امن بنا
دیا، اور حکم دیا کہ ابراہیم (علیہ السّلام) کے کھڑے ہونے کی جگہ کو اپنی نماز کی جگہ بنا
لو وَ عَهِدْنَاۤ اِلٰۤى اِبْرٰهٖمَ وَ اِسْمٰعِيْلَ اَنْ طَهِّرَا بَيْتِيَ لِلطَّآئِفِيْنَ وَ
الْعٰكِفِيْنَ وَ الرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ﴿۱۲۵﴾ اور ہم نے ابراہیم اور اسمٰعیل (علیہما السلام)
سے یہ عہد لیا تھا کہ میرے گھر کو طواف کرنے والوں اور اعتکاف کرنے والوں اور
رکوع و سجود کرنے والوں کے لئے پاک رکھیں گے وَ اِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ
اجْعَلْ هٰذَا بَلَدًا اٰمِنًا وَّ ارْزُقْ اَهْلَهٗ مِنَ الثَّمَرٰتِ مَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ
بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ اور جب ابراہیم (علیہ السّلام) نے عرض کیا کہ اے
میرے رب! اسے امن والا شہر بنادے اور اس شہر کے رہنے والوں میں سے جو اللہ پر
اور یومِ آخرت پر ایمان لائے ان کو طرح طرح کے پھلوں سے رزق عطا فرما قَالَ وَ
مَنْ كَفَرَ فَاُمَتِّعُهٗ قَلِيْلًا ثُمَّ اَضْطَرُّهٗۤ اِلٰى عَذَابِ النَّارِ ؕ وَ بِئْسَ
الْمَصِيْرُ ﴿۱۲۶﴾ اللہ نے فرمایا کہ اور جو کوئی کفر کرے گا اس کو بھی دنیا کی چند روزہ
زندگی کا سامان تو دوں گا مگر آخرکار اسے جہنم کے عذاب کی طرف گھسیٹوں گا اور وہ
رہنے کیلئے بہت برا ٹھکانہ ہے وَ اِذْ يَرْفَعُ اِبْرٰهٖمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَ

اِسۡمٰعِيۡلُ ؕ رَبَّنَا تَقَبَّلۡ مِنَّا ؕ اِنَّكَ اَنۡتَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ ﴿۱۲۷﴾ اور جب
ابراہیم اور اسمٰعیل (علیہما السلام) خانہ کعبہ کی بنیادیں اٹھا رہے تھے تو دونوں دعا کر
تے جاتے تھے کہ اے ہمارے رب! تو ہماری یہ خدمت قبول فرما لے، بیشک تو خوب
سننے والا خوب جاننے والا ہے خاص طور پر اگلی دو آیات میں ایک ایسے رسول کے بارے میں
دعا ہے جو ابراہیم علیہ السلام اور اسمٰعیل علیہ السلام کی اولاد میں سے ہو، یہ دعا صرف محمد رسول
اللہ ﷺ پر ہی پوری طرح صادق آتی ہے رَبَّنَا وَاجۡعَلۡنَا مُسۡلِمَيۡنِ لَكَ وَمِنۡ
ذُرِّيَّتِنَآ اُمَّةً مُّسۡلِمَةً لَّكَ ۖ وَاَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبۡ عَلَيۡنَا ۚ اِنَّكَ اَنۡتَ
التَّوَّابُ الرَّحِيۡمُ ﴿۱۲۸﴾ اے ہمارے رب! ہم دونوں کو اپنا فرماں بردار بنا دے اور
ہماری اولاد میں سے بھی ایک امت کھڑی کر جو تیری اطاعت گزار ہو اور ہمیں ہماری
عبادت اور حج کے احکام بتا دے اور ہماری توبہ قبول فرما، بیشک تو بہت ہی توبہ قبول
فرمانے والا مہربان ہے رَبَّنَا وَابۡعَثۡ فِيۡهِمۡ رَسُوۡلًا مِّنۡهُمۡ يَتۡلُوۡا عَلَيۡهِمۡ
اٰيٰتِكَ وَيُعَلِّمُهُمُ الۡكِتٰبَ وَالۡحِكۡمَةَ وَيُزَكِّيۡهِمۡ ؕ اِنَّكَ اَنۡتَ الۡعَزِيۡزُ
الۡحَكِيۡمُ ﴿۱۲۹﴾ اے ہمارے رب! ان میں ایک رسول مبعوث فرما جو انہی میں
سے ہو، وہ ان پر تیری آیات تلاوت فرمائے اور انہیں کتاب اور دانائی کی تعلیم دے
اور ان کو خوب پاک صاف کر دے، بیشک تو بہت زبردست اور بڑی حکمت والا ہے

رکوع [۱۵]

[# 18]

In verses 122 to 129, Abraham is mentioned as the leader of the people. The incident of Abraham and Ismail, building the Kaaba and their supplication for this present Ummah is described.

يٰبَنِىۡٓ اِسۡرَآءِيۡلَ اذۡكُرُوۡا نِعۡمَتِىَ الَّتِىۡٓ اَنۡعَمۡتُ عَلَيۡكُمۡ وَ
اَنِّىۡ فَضَّلۡتُكُمۡ عَلَى الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۱۲۲﴾

O Children of Israel, remember My blessings which I have bestowed upon you, and how I preferred you above all other people.

وَ اتَّقُوْا يَوْمًا لَّا تَجْزِىْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَيْـًٔا وَّ لَا يُقْبَلُ
مِنْهَا عَدْلٌ وَّ لَا تَنْفَعُهَا شَفَاعَةٌ وَّ لَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۱۲۳﴾

And fear the Day when no soul will suffice for another soul , nor will compensation be accepted from it, nor will intercession be taken from it, nor will they be helped.

[In these next verses, it is made clear that both Bani Israel and Bani Ishmael are the descendants of Abraham and that Muhammad [peace be upon him], the Messenger of Allah, who is related to Bani Ishmael, is actually following the religion of Abraham, And also that Ya'qub, the forefather of Bani Israel, also followed the same religion]

وَ اِذِ ابْتَلٰۤى اِبْرٰهٖمَ رَبُّهٗ بِكَلِمٰتٍ فَاَتَمَّهُنَّ ؕ قَالَ اِنِّیْ
جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ اِمَامًا ؕ

And [recall When] Allah tested Abraham with certain commands and he fulfilled them. He said, "I will make you a leader for peoples.

قَالَ وَ مِنْ ذُرِّیَّتِیْ ؕ قَالَ لَا یَنَالُ عَهْدِی الظّٰلِمِیْنَ ﴿۱۲۴﴾

Abraham said, "And what about my descendants?" He answered, "My covenant does not extend to the wrongdoers."

اِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَ اَمْنًا ؕ وَ اتَّخِذُوْا مِنْ
مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ مُصَلًّى ؕ

And when We made the House [at Makkah] a place of assembly for men and a place of safety; [And said] take up the station of Abraham, as a place of your worship.

وَ عَهِدْنَاۤ اِلٰۤى اِبْرٰهٖمَ وَ اِسْمٰعِيْلَ اَنْ طَهِّرَا بَيْتِىَ
لِلطَّآىِٕفِيْنَ وَ الْعٰكِفِيْنَ وَ الرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ﴿۱۲۵﴾

And We covenanted with Abraham and Isma'il, that they should purify My House for those who circumambulate and those who are staying [there] for worship and those who bow and prostrate [in prayer].

وَ اِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا بَلَدًا اٰمِنًا وَّ ارْزُقْ
اَهْلَهٗ مِنَ الثَّمَرٰتِ مَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ
الْاٰخِرِ ؕ

And when Abraham said: My Lord, make this a City of Peace, and feed its people with fruits—those among them who believe in Allah and the Last Day.

قَالَ وَ مَنْ كَفَرَ فَاُمَتِّعُهٗ قَلِيْلًا ثُمَّ اَضْطَرُّهٗۤ اِلٰى عَذَابِ
النَّارِ ؕ وَ بِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۱۲۶﴾

Allah said: However as for the one who disbelieves, I shall let him enjoy a little [in this world], then I shall drag him to the punishment of the Fire. How evil a destination it is!

وَ اِذْ يَرْفَعُ اِبْرٰهٖمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَ اِسْمٰعِيْلُ ؕ
رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۱۲۷﴾

And when Abraham and Ishmael were raising the foundations of the House [of Kaaba], both of them prayed: O our Lord! accept this service of ours, indeed, you alone are all-hearing and all-knowing.

رَبَّنَا وَ اجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ وَ مِنْ ذُرِّيَّتِنَآ اُمَّةً مُّسْلِمَةً
لَّكَ ۠ وَ اَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ
الرَّحِيْمُ ﴿۱۲۸﴾

O our Lord! Make us submissive to Your Command; and raise out of our descendants a nation submissive to You; and teach us our ways of worship (and Pilgrimage) and accept our repentance. Indeed, you are the Acceptor of Repentance, the Most Merciful.

رَبَّنَا وَ ابْعَثْ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِكَ وَ
يُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ وَ يُزَكِّيْهِمْ ؕ اِنَّكَ اَنْتَ
الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱۲۹﴾

Our Lord! Raise among them a Messenger from themselves, that he recites Your verses to them and teach them the Book and wisdom and purify them. Indeed, you are the all-Mighty, the all-Wise.